امرناتھ یاترا کیلئے تمام ضروری اقدامات اُٹھائے جائیں

کشمیری عوام نے صدیوں سے یاتریوں کا کھلے دل سے استقبال کیا: فاروق عبداللہ

سری نگر (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے انتظامیہ سے سالانہ امرناتھ یاترا کے سلسلے میں یاتریوں کی سہولیات کیلئے تمام ضروری اقدامات اُٹھانے کی اپیل کی ہے اور ساتھ ہی حکومت پر زور دیا ہے کہ گزشتہ سال کی طرح سیکورٹی کے نام پر مقامی آبادی کا جینا دوبھر کرنے سے اجتناب کرے۔ انہوں نے اپنے ایک بیان میں انتظامیہ پر زور دیا کہ یاتریوں کے قیام وطعام کیا تھ ساتھ علاج ومعالجہ کی سہولیات میسر رکھنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں اور ماضی کی طرح یاترا کو خوش اسلوبی کیساتھ اختتام کو پہنچائے۔ اس کے علاوہ وہاں ہلاک ہوئے گزشتہ سال بادل پھٹنے سے ہوئے جانی نقصان جیسے واقعات سے بچاؤ کیلئے ہنگامی اقدامات رکھنا ضروری ہے کہ کہیں مقامی آبادی کو کوفت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال یاترا کی سیکورٹی بندوبست کے نام پر یاترا روٹ پر کاروباری اور تجارتی سرگرمیوں کیساتھ ساتھ عام لوگوں کی نقل وحرکت پر سخت ہی طرح اثر انداز ہوئی تھی۔ رکی کی گھنٹوں تک ٹریفک بند کر کے اسکولی بچوں، مسافروں یہاں تک کہ ایمبولینس کو بھی چلنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ اس سے پہلے بھی کیٹر شخصی حفاظتی انتظامات مقامی لوگوں کے لئے اتنے پریشان کن نہیں تھے، جتنوں نے بھی اٹھائے جائیں۔

ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ کشمیری عوام نے صدیوں سے یاتریوں کا کھلے دل سے استقبال کیا ہے۔ دوستی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی طویل عرصے سے مقامی ثقافت اور اخلاقیات کی بنیاد رہی ہے۔ کشمیر کا مذہبی و سیاسی ماحول عظیم بزرگوں اور سنتوں کی تعلیمات سے تشکیل پایا ہے، جن کی تعلیمات محبت اور ہم آہنگی پر زور دیتے ہیں۔ اُن کا کہنا تھا کہ یاتریوں کی سیکورٹی کو ممکن بنانا اگر چہ اپنجانی لازمی ہے لیکن ساتھ ہی اس بات کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے کہ کہیں مقامی آبادی کو کوفت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال یاترا کی سیکورٹی بندوبست کے نام پر یاترا روٹ پر کاروباری اور تجارتی سرگرمیوں کیساتھ ساتھ عام لوگوں کی نقل وحرکت پر سخت ہی طرح اثر انداز ہوئی تھی۔ رکی کی گھنٹوں تک ٹریفک بند کر کے اسکولی بچوں، مسافروں یہاں تک کہ ایمبولینس کو بھی چلنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ اس سے پہلے بھی کیٹر شخصی حفاظتی انتظامات مقامی لوگوں کے لئے اتنے پریشان کن نہیں تھے، جتنوں نے

یاتریوں کے قیام وطعام کیساتھ ساتھ علاج ومعالجہ کی سہولیات میسر رکھنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں اور ماضی کی طرح یاترا کو خوش اسلوبی کیساتھ اختتام کو پہنچائیں۔

عام آدمی پارٹی کے لیڈر سنجے سنگھ کی ایوان سے معطلی منسوخ

سنجے سنگھ سال بھر بعد پھر عوام کی آواز بنیں گے

نئی دھلی (ایس این بی) عام آدمی پارٹی کے لیڈر سنجے سنگھ کی راجیہ سبھا سے معطلی جمعرات کو واپس لے لی گئی، جس کے ساتھ ہی تقریباً ایک سال بعد ان کی راجیہ سبھا کی رکنیت بحال ہوگئی۔ 18ویں لوک سبھا کی تشکیل کے بعد بلاؤ کی گئی پارلیمنٹ میں صدر کے خطاب کے بعد آج جب راجیہ سبھا کی کارروائی شروع ہوئی تو چیئرمین جگدیپ دھن کھڑے کیا کہ عام آدمی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ کو 24 جولائی کو ایوان میں ناشائستہ رویہ پر ایوان بالا کی رکنیت سے معطل کر دیا گیا تھا۔ بہر حال اب وہ ایک بار پھر ایوان میں عوام کی آواز اٹھا سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ راجیہ سبھا کی استحقاق کمیٹی نے 26 جون کو مختلف زیر التوا معاملات پر اپنی رپورٹ دی تھی۔ اس رپورٹ میں مسٹر سنگھ کو قصور وار ٹھہرایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیکن مسٹر سنگھ پہلے ہی اس معاملے میں کافی سزا بھگت چکے ہیں، اس لیے ایوان کے اجتیکر کے طور پر اپنے حقوق کا استعمال کرتے ہوئے وہ مسٹر سنگھ کی معطلی کو منسوخ کر رہے ہیں اور مسٹر سنگھ کی رکنیت بحال کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر سنگھ کی رکنیت 26 جون سے موثر سمجھی جائے گی۔ اس موقع پر سنجے سنگھ نے اپنی رکنیت بحال کرنے کے لیے چیئرمین اور استحقاق کمیٹی کے اراکین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں لکھا، تقریباً ایک سال بعد پارلیمنٹ جانے کی اجازت ملی۔ معطلی ختم ہوگئی ہے۔ محترم چیئرمین، نائب صدر جگدیپ دھن کھڑ، استحقاق کمیٹی کے چیئرمین اور تمام معزز اراکین کا تہہ دل سے شکریہ اور شکریہ۔ قابل ذکر ہے کہ سنجے سنگھ کو 24 جون کو غیر مہذب رویہ کے لیے ایوان کی رکنیت سے معطل کر دیا گیا تھا۔ اس دوران ان کی مدت کار ختم ہوگئی لیکن وہ ایک بار پھر راجیہ سبھا کے لیے منتخب ہو گئے۔ حالانکہ اس وقت سنجے سنگھ دہلی ایکسائز کیس میں جیل میں بند تھے اور عدالت کی اجازت کے بعد انہوں نے ایوان کی رکنیت کا حلف اٹھایا تھا۔

میں 24 سال سے جج ہوں، کبھی بھی سیاسی دباؤ میں کام نہیں کیا: چندر چوڑ

نئی دھلی / لندن (ایجنسیوں) ملک کے چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے کہا ہے کہ انہیں بھی حکومت کی طرف سے کسی بھی طرح کے دباؤ کا سامنا نہیں کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ 24 سال سے جج کے طور پر کام کر رہے ہیں، لیکن کبھی بھی کسی سیاسی دباؤ میں کام نہیں کیا ہے۔ آکسفورڈ یونین کے سوال جواب کے سیشن میں انہوں نے یہ بات کہی ہے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ سے پوچھا گیا تھا کہ کیا سبھی عدلیہ پر کوئی سیاسی دباؤ رہا ہے، خاص طور پر گزشتہ کچھ سالوں میں۔ لا ڈیوائی رپورٹ کے مطابق، اس سوال پر چیف جسٹس چندر چوڑ نے کہا کہ "سیاسی دباؤ، اگر آپ کا مطلب حکومت کی طرف سے کسی طرح کے پریشر سے متعلق ہے تو میں آپ کو بتانا چاہوں گا کہ 24 سال سے میں جج ہوں۔ میں نے کبھی بھی حکومت کی طرف سے کبھی کسی بھی طرح کے دباؤ کا سامنا نہیں کیا ہے۔"

چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے کہا کہ اگر آپ کا مطلب وسیع تر سیاسی دباؤ ہے، تو ایک جج کا احساس ہوتا ہے کہ اس کے فیصلے کے سیاسی اثرات کیا ہو سکتے ہیں۔ جج کو اپنے فیصلے کے سیاسی مضمرات سے آگاہ ہونا چاہئے۔ عدالت میں زیر التوا معاملے سے متعلق مقدموں سے متعلق چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے کہا کہ ہندوستان کی آبادی کے لحاظ سے ملک میں جیوں کی تعداد بہت کم ہے۔ یہ تناسب کسی بھی دوسرے ملک کے مقابلے میں سب سے کم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری عدلیہ کو مزید ججوں کی ضرورت ہے اور کوئی بھی حکومت ہو، ہر سطح پر عدلیہ کی طاقت بڑھانے کی بات کی جا رہی ہے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے سوشل میڈیا کو ایک بڑا مسئلہ بتاتے ہوئے کہا کہ یہاں ہر کوئی صحافی کی طرح برتاؤ کرتا ہے اور جج اس کا سب سے بڑا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں کلی بار اپنے تبصرے سے محتاط ہوں، جو میں نے کیا تھا جیسی

ٹریفک سگنل کا کھمبا گرنے سے ایک شخص کی موت

چنئی (یو این آئی) تمل ناڈو کے ڈنڈیگل ضلع کے پیاٹری کوڈائی کنال علاقے میں ٹریفک سگنل کا کھمبا گرنے سے ایک 55 سالہ شخص کی موت ہوگئی اور دوسرا شخص زخمی ہو گیا۔ وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے جمعرات کو متوفی کے سوگوار کنبہ کے ارکان سے تعزیت کا اظہار کیا اور ان کے اہل خانہ کو دو لاکھ روپے کی ایکس گریشیا رقم کا اعلان کیا۔ متوفی، جس کی شناخت اتونی داس کے طور پر ہوئی ہے، اپنے ساتھی کے ساتھ جتوں سے بھری گاڑی کو تھیچ رہا تھا کہ کوڈائی کنال بس اسٹینڈ کے قریب ٹریفک سگنل کا کھمبا تیز بارش اور تیز ہواؤں کی وجہ سے اکھڑ کر ان پر گر گیا۔ ان دونوں کو شدید چوٹیں آئیں اور انہیں کوڈائی کنال کے سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں علاج کے باوجود اتونی داس کی موت ہوگئی۔ اس کا ساتھی سریش اسپتال میں زیر علاج ہے۔

وائی ایس آر کانگریس کے سابق رکن اسمبلی رام کرشن کو ریمانڈ پر بھیجا گیا

حیدرآباد (یو این آئی) ای وی ایم کوتاہ کرنے سیت ووٹوں کو دھکانے کے الزامات پر وائی ایس آر کانگریس کے سابق رکن اسمبلی رام کرشن کو ہاچرا جونیئر سیول جج کی عدالت نے 14 دن کے لیے ریمانڈ پر بھیج دیا۔ آندھرا پردیش ہائی کورٹ نے ان کے خلاف درج چار مقدمات میں پیشگی ضمانت کی درخواستوں کو خارج کر دیا تھا جس کے بعد کل پولیس نے انہیں گرفتار کر لیا۔ ابتدائی طور پر انہیں تخت سیکورٹی کے درمیان نرسارا وپیٹ ایس پی آفس لے جایا گیا۔ وہاں سے ان کو نرسارا وپیٹ علاقائی اسپتال میں معائنہ کیا گیا۔ بعد ازاں انہیں تخت سیکورٹی کے ساتھ کل رات نرسارا وپیٹ ایس پی آفس سے لایا گیا اور جونیئر سیول جج کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ ان کے وکلا، اوم پرکاش وکلا، نے کہا کہ 4 پیجتک ضمانت پر بحث کی۔ ای وی ایم کو تباہ کرنے سیت ووٹروں کو دھکانے کے چار معاملات میں جج نے دو معاملوں میں ضمانت منظور کی۔ دیگر دو معاملات میں ریمانڈ دیا گیا۔

پیپر لیک اب ایک معمول سا بن گیا ہے: محمد یوسف تاریگامی

سری نگر (یو این آئی) سی پی آئی (ایم) کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر محمد یوسف تاریگامی کا کہنا ہے کہ یہاں بیچ لیک اب ایک معمول سا بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت ایک طرف بی ڈی پی بڑھتے کا دعویٰ کرتی ہے لیکن دوسری طرف گراں بازاری بام عروج پر ہے۔ موصوف لیڈر نے ان باتوں کا اظہار جمعرات کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ پیپر لیک یہاں اب ایک معمول بن گیا ہے کز شتہ سال بھی کچھ ایسی ہی صورتحال تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ جہاں بھی دیکھا جائے تو لوگ پریشان اور مایوس نظر آ رہے ہیں نوکریاں کہیں بھی نہیں ہیں۔ مسٹر تاریگامی نے کہا کہ ایک طرف بی ڈی پی کی بلندیاں چھونے کا ڈھنڈورا پیٹا جا رہا ہے تو دوسری طرف گراں بازاری عروج پر ہے، مہنگائی اتنی ہے کہ ایک عام آدمی بازار جانے سے گھبرا رہا ہے

۔انہوں نے کہا کہ نہ صرف کشمیر میں بلکہ جموں، لیہہ، کرگل میں بھی لوگ پریشان ہیں کیونکہ حکومت نے جو دفعہ 370 ختم کرتے وقت کیا تھا وہ بعد میں عمل میں نہیں لایا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک طرف جمہوریت کا چرچا ہے تو دوسری طرف انجینئر رشید کو صلف اٹھانے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے۔ ملک کے عوام کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک کے لوگوں کی سراہنا کی جانے چاہئے کیونکہ انہوں نے چار سو پار کے بیانیہ کو توڑا جس سے آج پارلیمنٹ میں اپوزیشن مضبوط ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر حکومت ہمارے حقوق کے کھلواڑ کو دور کرنا چاہتی ہے تو یہ صرف اسمبلی انتخابات کرانے سے نہیں ہوگا بلکہ اس کیلئے ہمارے آئینی حقوق بحال ہونے ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہوا سے اپی ایم اسے جیسا قانون واپس لیا جانا چاہئے اور اس کے تحت بند جموں وکشمیر کے قیدوں کا سرنو جائزہ لایا جانا چاہئے۔

بجلی گرنے سے ایک شخص کی موت

بدایوں (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع بدایوں کے تحصیل بُسی علاقے میں بجلی گرنے سے جھونپڑی میں سو رہے دیہی باشندے کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو بتایا کہ تھانہ علاقے کے گزشتوی گاؤں باشندہ چوتھے لال (52) گذشتہ رات اپنے پکے مکان کی چھت پر ایک جھونپڑی بنا کر رہتے تھے۔ نصف رات میں تیز بارش کے ساتھ سخت تیز ہوا اور بجلی کے ساتھ آسمانی بجلی ان کی جھونپڑی پر گری جس سے چوتھے لال کی موت ہوگئی۔ اہل خانہ نے فوراً پولیس اور تحصیل انتظامیہ کو حادثے کی اطلاع دی۔ اطلاع پر پولیس انتظامیہ کے افسر موقع پر پہنچے۔ تحصیل بُسی کے ایس ڈی ایم پرودھن شرما نے بتایا کہ چوتھے لال کی آج رات تیز بارش کے ساتھ بجلی گرنے سے موت ہوگئی۔ وہ اپنے مکان کے اوپر چھت پر بنی جھونپڑی میں سو رہے تھے۔

راہل کے وعدہ کے مطابق کسانوں کے قرض کئے گئے معاف: ریونت ریڈی

حیدرآباد (یو این آئی) وزیر اعلیٰ تلنگانہ و صدر تلنگانہ پردیش کانگریس ریونت ریڈی نے واضح کیا ہے کہ وہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے انتخابی وعدہ کے مطابق کسانوں کے قرض معاف کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوہ رصدر پردیش کانگریس تلنگانہ ریاست میں بہتر نتائج حاصل کئے گئے۔ انہوں نے قومی دار الحکومت نئی دہلی میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے نشاندہی کی کہ پارٹی، ناراض ایم ایل سی جیون ریڈی کے تجربات سے استفادہ کر رہی ہے۔ اپوزیشن پارٹیوں نے جیون ریڈی کے معاملہ کو سیاسی بنانے کی کوشش کی تھی۔ پارٹی ایک سینئر لیڈر کے طور پر ان کی خدمات سے استفادہ کر رہی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بی جی سی صدر کی مدت کار تین سال ہوتی ہے اور انہوں نے پہلے ہی ہائی کمان سے خواہش کی ہے کہ وہ نیا صدر بی جی سی مقرر کریں۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ میں توسیع کی تشہیر جاری ہے، تمام وزرا قابل ہیں۔ محکمہ تقسیمات کا قلمدان ان کے پاس ہے۔ اب تک تمام انتخابات بہتر طریقہ سے منعقد کئے گئے، مخصوص منصوبہ کے ساتھ حکومت آگے بڑھ رہی ہے

۔انہوں نے کہا کہ جب وزیر اعلیٰ کے طور پر صرف کے چندر شیکھر راو نے ہی حلف لیا تھا تو اُس وقت میڈیا نے ان سے سوال نہیں کیا۔ مرکز میں نئی حکومت بننے کے ساتھ ہی ہم نے تلنگانہ کے لئے فنڈز لانے کی کوششوں میں تیزی پیدا کر دی ہے۔ ہم ہر وزیر سے ملاقات کر رہے ہیں۔ جلد ہی وزیر اعظم مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ سے بھی ملاقات کی جائے گی۔ ہمارا مشن انتخابات کے بعد ریاست کی ترقی ہے۔ تلنگانہ کے عوام سے راہل گاندھی کے وعدے کے مطابق ہم کسانوں کے قرض معاف کرنے جا رہے ہیں۔ سونیا گاندھی نے وعدہ کے مطابق تلنگانہ کو ریاست کا درجہ دلانے کو یقینی بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں انتخابات بغیر کسی ناگہانی واقعہ کے مکمل ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ کے چندر شیکھر راو کے پاس پارٹی انحراف کے بارے میں اظہار خیال کرنے کا کوئی اخلاقی حق نہیں ہے۔ انہوں نے پوچھا کہ ان کے دور میں کسی پارٹیوں کے کئی ارکان اسمبلی اور ارکان ٹوسل کو بی آر ایس میں شامل کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بی آر ایس نے پارلیمانی انتخابات میں اپنے ووٹ بی جے پی کو منتقل کر دیے۔

انتیلیش نے ایودھیا کے رکن پارلیمنٹ اودھیش پرساد کو کہا 'ایودھیا کا راجہ'

بی جے پی نے سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو کے بیان پر کیا حملہ

لکھنؤ (ایجنسیوں) بی جے پی نے سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو کے ایک بیان پر حملہ کیا ہے۔ دراصل اکھلیش نے ایودھیا سے نو منتخب رکن پی پی اودھیش پرساد کو "کنگ آف ایودھیا" کہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ "مہاویر ایودھیا کے راجہ ہیں۔ بی جے پی نے ان کے بیان کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ سماج وادی پارٹی مغرور ہوگئی ہے۔ ایودھیا کے ایم پی کو ایودھیا کا راجہ کہنا شرمناک ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے اکھلیش جمہوریت کے محافظوں کو نظر انداز کرنے کی بات کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ سماج وادی پارٹی اور نیتا جی (ملائم سنگھ) نے جمہوریت کے تقاضوں کے لیے سہولیات میں اضافہ کیا، لیکن بی جے پی نے انہیں دی جانے والی عزت کو کم کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ "جمہوریت کے تحفظ کے لیے لڑنے والوں کو کم از کم یہ سہولیات دی جانی چاہئے تھیں۔ اکھلیش نے ایودھیا سے نو منتخب رکن پی پی اودھیش پرساد کو "کنگ آف ایودھیا" کہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ "جمہوریت کے محافظ اودھیش جی، ہمارے ساتھ کھڑے ہیں۔ وہ ایودھیا کے راجہ ہیں۔ بی جے پی نے ان کے بیان کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ سماج وادی پارٹی مغرور ہوگئی ہے۔ ایودھیا کے ایم پی کو ایودھیا کا راجہ کہنا شرمناک ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے اکھلیش جمہوریت کے محافظوں کو نظر انداز کرنے کی بات کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ "سماج وادی پارٹی اور نیتا جی (ملائم سنگھ) نے جمہوریت کے تقاضوں کے لیے سہولیات میں اضافہ کیا، لیکن بی جے پی نے انہیں دی جانے والی عزت کو کم کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ "جمہوریت کے تحفظ کے لیے لڑنے والوں کو کم از کم یہ سہولیات دی جانی چاہئے تھیں۔ انہوں نے کہا کہ "ایودھیا کے ایم پی کو ایودھیا کا راجہ کہنا شرمناک سلوک ہے۔ صرف بھگوان شری رام کو ایودھیا کا بادشاہ کہا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سناتن، ہندو مذہب اور رام چرت مانس کی مسلسل توہین کے بعد اب یہ کہا جا رہا ہے

قانون کا راج بہتر حکمرانی کی پہلی شرط: وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ

لکھنؤ (یو این آئی) اترپردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ قانون کا راج بہتر حکمرانی کی پہلی شرط ہوتی ہے اور اس کے لئے سیکورٹی اور تحفظ کا بہتر ماحول ہونا چاہئے۔ یوپی 112 دور سے مرحلے کے تحت اعلیٰ سطحی پی آر وی کا فلیگ آف کرنے کے بعد منعقد تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سیکورٹی کا حاصل ریاست کا فریضہ ہے۔ ہماری پولیس اس کا بہتر طریقہ ادا کیا کرتی ہے۔ وقت کے مطابق پولیس کی بیدیہ کاری کرسکیں۔ یہ مطالبہ لمبے عرصے سے پی آر وی تھی۔ وزیر اعظم نے ڈی جی کانفرنس میں پورے ملک کے پولیس ڈائرکٹر جنرل کے سامنے قانون کی تبدیلی کے ساتھ ہی اسمارٹ پولیسنگ کے تصور پر مبنی نیا تصور دیا تھا۔ انہوں نے انسٹرکٹ اینڈ سٹیٹ، مارٹن اینڈ موبائل، الرٹ اینڈ کاؤنسل، ریوائلس اینڈ ریسپانسیو، ٹیکنولوجی اوریئنڈ ہونے کی بات کی تھی۔ یو پی پولیس نے ان سبھی باتوں کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام سارٹ پولیسنگ کے سات سالہ عمل کو نئی بلندیوں تک لے جانے کی اہم ہے۔ یوگی نے کہا کہ گزشتہ سات سالوں میں یوپی پولیس نے دیہرف ملک کے اندر اپنی ہی شناخت بنائی ہے بلکہ یو پی کو ایک کی شناخت دلانے میں بھی اہم رول ادا کیا ہے۔ یو پی میں 7 سالوں میں قانون کی حکمرانی قابل تعریف رہی ہے۔ قانون کی حکمرانی نے پولیس کو عزت اور اعتماد کی علامت بنایا اور ریاست کو سرمایہ کاری کا رہبار کے امکانات کے ساتھ ترقی اور روزگار کے نئے موقعے لے جانے کا کام کیا۔ سال 2017 میں سی ایم بننے کے بعد پہلی انتظامی میٹنگ میں یہ بات ساتے آئی کہ یو پی آبادی کے لحاظ سے ملک کی سب سے بڑی ریاست ہے، لیکن یہ معیشت میں چھٹی سب سے بڑی ریاست تھی۔ چھٹی ریاست میں قانون کی حکمرانی قائم ہوئی، یو پی ملک کی دوسری معیشت کے طور پر ابھر اور اب تیسری سے ملک کی سب سے بڑی معیشت کے طور پر آگے بڑھ رہا ہے۔ یوگی نے کہا کہ اگر ہم سماج کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے جدید کاری پر توجہ دیں گے تو پولیس فورس پیچھے رہ جائے گی۔ اگر اپنا ہوتا تو سب سے خطرناک اثر عام شہریوں کی حفاظت پر پڑے گا۔ ایک بار نظام پر سے عوام کا اعتماد ٹوٹ جوا ہے تو اسے بحال کرنے میں کافی وقت لگے گا۔

بریلی: فائرنگ واردات کا کلیدی ملزم گرفتار، ہوٹل بھی توڑا گیا

بریلی (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع بریلی میں ہائی وے پر گزشتہ دنوں ڈبل اسٹائل میں ہوئی فائرنگ واردات میں کلیدی ملزم کو پولیس نے گرفتار کرلیا ہے۔ اس کے ہوٹل میں ہی پلاٹ پر قبضے کے سلسلے میں ہائی وے پر کھلے عام فائرنگ ہوئی تھی۔ اس کے بعد تھانہ عزت نگر انسپکٹر سمیت 7 سال پولیس اہلکار معطل ہوئے تھے۔ مانا جا رہا ہے کہ سینئر ایس پی بھی یہاں سے ہٹا دیئے گئے ہیں۔ معاملہ تو ہائی پروفائل ہونے پر وزیر اعلیٰ دفتر تک پہنچ گیا۔ پورے معاملے میں کلیدی ملزم راجیو رانا سمیت کئی لوگ فرار ہو گئے۔

پانچ چوبیس دن پولیس نے راجیو رانا کو گرفتار کرلیا۔ رانا گزشتہ کئی دنوں سے ادھر ادھر فرار ہو رہا تھا۔ اس کے ذریعہ ایک پارک پر غیر قانونی ہوٹل بھی بنا لیا گیا تھا جہاں پر فائرنگ سے پہلے منصوبہ بنا تھا۔

بریلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے غیر قانونی ہوٹل جمعرات کی صبح توڑنا شروع کر دیا۔ جس سے مافیاؤں میں ہلچل مچ گئی۔ بریلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے بھاری فورس کے ساتھ کے نیچے نگر شاہراہ پر سنی اسٹال ہوٹل توڑنے کی کارروائی شروع کردی۔ تب فائرنگ معاملے میں کلیدی ملزم راجیو رانا ساتے آگیا۔ اس معاملے میں پولیس نے 12 نامزد و 150 نامعلوم افراد کے خلاف رپورٹ درج کرائی تھی۔ اس معاملے میں اب تک 21 ملزمان کو جیل بھیجا جا چکا ہے۔

اینٹی مائکروبیل چیلنج سے نمٹنے کے لئے اجتماعی کوششوں کی ضرورت: پال

نئی دھلی (یو این آئی) نیتی آیوگ کے صحت متعلق شعبہ کے رکن ڈاکٹر وِنود پال نے کہا ہے کہ زونوٹکس۔ انٹی مائکروبیل ریزسٹنس (اے ایم آر)، خوراک کی حفاظت اور موسمیاتی تبدیلی سے پیدا ہونے والے تگلین صحت کے چیلنجوں کے مسائل ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں اور انسانوں پر اس کے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ صحت کے شعبے میں جانوروں کی صحت اور انسانی صحت اور ماحولیاتی شعبوں کے درمیان فرق کو ختم کرنے کے لیے ایک جامع اور کثیر جہتی نقطہ کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر پال نے جمعرات کو یہاں 'ایک صحت' پہل کے لیے قانونی ماحولیات کی تشخیص پر وہ رزونو قومی مشاورت کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ مختلف ضروریات کے مطابق ہندوستان نے جراثیم کش مزاحمت کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل کو حل کرنے کے لیے قومی ایکشن پلان۔ II تیار کیا ہے۔ اس کے لیے ون ہیلتھ مشن کا تصور پیش کیا گیا ہے اور موسمیاتی تبدیلی کے وسیع تر مسائل پر کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ون ہیلتھ کا ہدف ایک ہی صحت کو بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیمون ہیلتھ کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ریاست کی شمولیت، ہندوستانی قوانین کو بین الاقوامی قوانین کے ساتھ ہم آہنگ کرنے اور مختلف شعبوں کو جوڑنے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر پال نے کہا کہ ون ہیلتھ اقدام کو مضبوط بنانے کے لیے قانونی فریم ورک کے لیے قومی مشاورت نہ صرف اہم ہے بلکہ بروقت بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کووڈ 19 نے ہماری قومی زونوٹک بیماریوں کی اہمیت اور انسانوں، جانوروں اور پودوں کے ماحولیاتی نظام کے درمیان پیچیدہ تعلقات پر مرکوز کر دی ہے۔ اس موقع پر صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت کے سکریٹری اپورا چندرا، ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کی وزارت کی سکریٹری لیینا نندن اور قانون و انصاف کی وزارت کے سکریٹری راجیو منی بھی موجود تھے۔ مرکزی وزارت صحت اور خاندانی بہبود، نیتی آیوگ، وزارت ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی، وزارت قانون و انصاف اور محکمہ حیوانات اور ڈیری نے مل کر کام کرنا شروع کر دیا ہے تاکہ ون ہیلتھ کے لیے ایک مربوط قانونی اور پالیسی فریم ورک تیار کیا جا سکے۔

مسٹر چندرا نے کہا کہ انسانوں کو متاثر کرنے والی 75 فیصد سے زیادہ بیماریاں زونوٹک بیماریاں ہیں اور وزارت صحت و خاندانی بہبود ایک ہی صحت کے نقطہ نظر کے ذریعے انسانوں اور جانوروں کے پودوں کے "مرابطے کے خطرات" کو ورسے کا انتظام کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک صحت ایک کثیر جہتی اقدام ہے جس کو کامیاب بنانے کے لیے زمینی سطح پر اجتماعی اور مربوط اقدام کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ زونوٹک اور دیگر بیماریوں کی نگرانی، روک تھام اور انتظام میں ریاستوں کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے موجودہ قانون سازی کے نظریم ورک میں انسانی صحت، جانوروں کی صحت اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے الگ الگ قوانین ہیں، لیکن علاقائی ترجیحات کی وجہ سے کھڑکی ہے۔

باپ کی جان بچانے کیلئے جگر عطیہ کرے گی نابالغ بیٹی

لیور ٹرانسپلانٹ کے لئے مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے دی اجازت

اندور (پی ٹی آئی) مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کی اندور بنچ نے جمعرات کو جگر کی گلین بیماری میں مبتلا کسان کو اپنی 17 سالہ بیٹی کے اس کے جگر کا حصہ ٹرانسپلانٹ سرجری کے لیے عطیہ کرنے کی اجازت سے دی۔ اندور کے ایک دیہی علاقے کے ایک کسان شیتو نارائن باتھم (42) نے ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی تھی کہ اس کی 17 سالہ بیٹی اپنے جگر کا چھ حصہ عطیہ کرنے کے لیے تیار ہے اور اسے اجازت دی جائے۔ ہائی کورٹ کے جسٹس وشال مشرا کے سامنے عرض کی سماعت کے دوران سرکاری وکیل نے عدالت کو بتایا کہ نابالغ لڑکی کی صحت کی جانچ کے بعد ریاستی حکومت کی طرف سے تشکیل کردہ میڈیکل بورڈ نے پایا ہے کہ وہ جگر کا کچھ حصہ عطیہ کر سکتی ہے۔ میڈیکل بورڈ کی اس رپورٹ کو دیکھتے ہوئے عدالت نے باتھم کی درخواست منظور کر لی۔ سنگل بنچ نے یہ بھی ہدایت دی کہ تمام طبی ذمہ داریہ اختیار کرتے ہوئے جگر کی پیوند کاری کا عمل جلد از جلد مکمل کیا جائے۔ باتھم کے وکیل نیلیش منور نے پی ٹی آئی کو بتایا کہ ان کا موبکل جو پیچیدہ چھوٹوں سے جگر کی گلین بیماری میں مبتلا ہے، شیر کے ایک نجی اسپتال میں داخل ہے۔ منور نے بتایا کہ ان کے موکل کی پانچ بیٹیاں ہیں اور ان کی سب سے بڑی اولاد ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پہلی 31 جولائی کو 18 سال کی ہو جائے گی۔ منور نے کہا کہ باتھم کے والد کی عمر 80 سال ہے، جب کہ ان کی بیوی ذیابیطس کی مریض ہے تو اس کی بیٹی اپنے جگر کا حصہ عطیہ کرنے کے لیے آگے آئی تاکہ وہ اپنے بیمار والد کی جان بچا سکے۔